رابطہ کریں اچھی صحت اور خوشگوار زندگی کے لئے
Mfd. by The Makers of Dehlvi Remedies® the formidable brand of دھلوی
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 (C. Care:95550 94254)
www.sanaherbals.com | www.dehlviremedies.com | sanaherbals.gmail.com | info@sanaherbals.com
25 TRUST AND PURITY

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara
نئی دہلی • ممبئی • کولکاتا • لکھنؤ • گورکھپور • کانپور • پٹنہ • حیدرآباد • اورنگ آباد • بنگلورو سے ایک ساتھ
روزنامہ راشٹریہ سہارا
ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA HYDERABAD
ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار
New Delhi • Mumbai • Kolkata
Lucknow • Gorakhpur • Kanpur
Patna • Hyderabad • Bengaluru
HYDERABAD: Friday, 28 June, 2024 Pages: 08 ₹5 Vol:18 Issue : 265 ○ حب الوطنی ○ فرض شناسی ○ ایثار | یعنی مکمل سچ | حیدرآباد، جمعہ، 28/جون 2024، مطابق، 21/ذی الحجہ 1445ھ

حکومت کا دستور پر اٹوٹ یقین، ایمرجنسی سیاہ باب

پیپر افشاء خاطیوں کو سزاء کے پابند۔ یوسی سی اور ون نیشن۔ ون الیکشن کا کوئی تذکرہ نہیں

پارلیمنٹ کے مشترکہ سیشن سے صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو کا خطاب

نئی دہلی، 27/جون۔ (ایجنسیز) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے آئین کے تحفظ کے تئیں حکومت کے عزم کو اجاگر کرتے ہوئے جمعرات کو کہا کہ ہندوستانی آئین پر کئی بار حملہ کیا گیا ہے لیکن ایمرجنسی کا نفاذ ہمارے آئین پر اب تک کا سب سے بڑا حملہ ہے۔ 18ویں پارلیمنٹ کے مشترکہ ایوان سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ مرمو نے لوک سبھا انتخابات کے منعقد نہ ہونے اور جمہوریت کیلئے خطرہ بھنے مسائل پر حکومت کے موقف کو واضح کیا اور کہا کہ حکومت آئین کو عوامی شعور کا حصہ سمجھتی ہے۔ اسی لئے اس حکومت نے بھی ہر سال 26 نومبر کو یوم آئین کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ملک میں آئین کے نفاذ کے بعد جس کی بار آئین پر حملہ کیا گیا۔ آج

- ہندوستان، انسانیت کے تحفظ میں دنیا بھر میں سرفہرست
- پیپر لیک مسئلہ پر سیاست سے اوپر اٹھنا چاہئے اور حل نکالنا چاہئے
- مواصلاتی ٹیکنالوجی کے غلط استعمال کو روکنے کیلئے ٹھوس اقدامات ناگزیر
- حکومت، ترقی کے عمل میں خواتین کی شراکت داری کو یقینی بنائے گی

27 جون سے اور 25 جون 1975 کو لگائی گئی ایمرجنسی آئین پر براہ راست حملے کا سب سے بڑا سیاہ باب تھا۔ پھر پورے ملک میں کہرام مچ گیا۔ لیکن ملک نے ایسی غیر آئینی طاقتوں پر فتح کا مظاہرہ کیا، کیونکہ جمہوریت کی روایات ہندوستان کے مرکز میں ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ عام انتخابات کے دوران اپوزیشن نے آئین کے تحفظ کو بڑا ایشو بنایا تھا اور لوک سبھا میں حلف برداری کی تقریب کے دوران اپوزیشن کے کئی ارکان نے ہاتھوں میں آئین کی کاپی پکڑ کر حلف اٹھایا۔ لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا اور نائب صدر جگدیپ دھن کھڑ نے بھی عوامی فورمز میں 1975 کی ایمرجنسی کو ایک بڑا آئینی بحران قرار دیا ہے۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ آنے والے چند مہینوں میں ہندوستان بطور جمہوریہ 75 سال مکمل کرنے جا رہا ہے۔ ہندوستان کا آئین پچھلی دہائیوں میں ہر چیلنج اور ہر امتحان کا مقابلہ کرتا رہا ہے۔ جب آئین بن رہا تھا، تب بھی دنیا میں ایسی طاقتیں تھیں، جو ہندوستان کو ناکام بنانا چاہتی تھیں۔

عوامی شعور کا حصہ بنایا جائے۔ اسی مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے میری حکومت نے 26 نومبر کو یوم آئین کے طور پر منانا شروع کیا ہے۔ صدر جمہوریہ نے انسانی بنیاد پر ترقی کے ہندوستان کے وژن کو بدلنے والے عالمی نظام کے دور میں دنیا کیلئے ایک نیا اعتماد قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ ہندوستان آفات میں انسانیت کے تحفظ میں مدد کریگا۔ یوروپ تک یہ کنکٹی ویٹی بڑھا کر 21ویں صدی کے منظر نامے کو تبدیل کرنے کیلئے کام کر رہا ہے۔ 21ویں صدی کی اس تیسری دہائی میں عالمی نظام ایک نئی شکل اختیار کر رہا ہے۔ میری حکومت کی کوششوں میں آج ہندوستان ایک عالمی بھائی کے طور پر دنیا کو نیا اعتماد دے رہا ہے۔ اپنے انسانیت پر مبنی نقطہ نظر کی وجہ سے ہندوستان آج کسی بھی بحران میں پہلا جواب دینے والا اور گلوبل ساؤتھ کی بلند آواز بن گیا ہے۔ کووڈ کا بڑا بحران ہو، زلزلہ جیسا کوئی سانحہ ہو یا خشکی حالات، ہندوستان انسانیت کو بچانے میں سب سے آگے رہا ہے۔..... (بقیہ صفحہ 2 چار پر ملاحظہ کریں)

صدر جمہوریہ کے خطاب میں عوامی مسائل کا ذکر نہیں: کانگریس

نئی دہلی، 27/جون۔ (ایجنسیز) کانگریس کے صدر ملک ارجن کھڑگے نے کہا ہے کہ صدر جمہوریہ مرمو کے خطاب میں ملک کے عوام کے مسائل کو نظر انداز کیا گیا ہے اور عوامی مفاد کے مسائل کا کہیں بھی ذکر نہیں کیا گیا ہے اور ان پر پردہ ڈال دیا گیا ہے۔ کھڑگے نے کہا کہ حکومت نے عوامی مفاد کے مسائل اور مہنگائی، بے روزگاری، کم سے کم امدادی قیمت، منی پور میں تشدد، ریل حادثات کو کوئی ترجیح نہیں دی ہے۔ مودی حکومت کی طرف سے لکھے گئے صدر کے خطبے کو سننے کے بعد ایسا لگا جیسے وزیر اعظم مودی جی مینڈیٹ سے انکار کرنے کی ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔ مینڈیٹ ان کیخلاف تھا کیونکہ ملک کے عوام نے ان کے '400 پار کرنے' کے نعرے کو مسترد کر دیا اور بی جے پی کو 272 کے اعداد و شمار سے دور رکھا۔ لیکن مودی جی یہ ماننے کو تیار نہیں ہیں۔ وہ ایسا برتاؤ کر رہے ہیں جیسے کچھ نہیں بدلا مگر سچ یہ ہے کہ ملک کے لوگوں نے تبدیلی مانگی تھی۔ میں راجیہ سبھا میں اپنی تقریر میں تفصیلی جواب دوں گا، لیکن پہلی نظر میں میں کچھ باتیں کہنا چاہتا ہوں۔ این ای اے ای امتحان گھوٹالے کو بے نقاب نہیں کیا جا رہا ہے۔ پچھلے پانچ برسوں میں این ٹی اے کے ذریعے کرائے گئے 66 جمع شدہ امتحانات میں سے کم از کم 12 پیپر لیک ہوئے اور دھاندلی ہوئی، جس سے 75 لاکھ سے زیادہ نوجوان متاثر ہوئے۔ مودی حکومت صرف یہ کہہ کر اپنے احتساب سے نہیں بھاگ سکتی کہ اسے 'پارٹی سیاست سے اوپر اٹھنا' چاہیے۔ ملک کا ہر دوسرا نوجوان بے روزگار ہے اور بے روزگاری دور کرنے کی کوئی ٹھوس پالیسی تقریر میں سامنے نہیں آئی۔

ہندوستان میں اقلیتوں پر حملوں میں تشویشناک اضافہ

اشتعال انگیز تقاریر، مسلم عبادت گاہوں اور گھروں پر بلڈوزر حملہ۔ انٹونی بلنکن

واشنگٹن، 27/جون۔ (ایجنسیز) امریکی سکریٹری آف اسٹیٹ انٹونی بلنکن نے کہا ہے کہ ہندوستان میں ہیٹ اسپیچ اور مخالف تبدیلی مذہب قوانین کے نفاذ، اقلیتوں کے مکانات اور عبادتگاہوں کے انہدام میں تشویشناک اضافہ ہوا ہے۔ بین الاقوامی مذہبی آزادی پر اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ کی سالانہ رپورٹ کی اجرائی کے موقع پر اپنے ریمارکس میں بلنکن نے کہا کہ دنیا بھر میں لوگ مذہبی آزادی کے تحفظ کیلئے سخت محنت کر رہے ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ سینئر امریکی عہدیدار 2023ء میں اپنے ہندوستانی ہم منصبوں کیساتھ مذہبی آزادی پر تشویش کا اظہار کرتے رہے ہیں۔ سکریٹری آف اسٹیٹ نے کہا کہ ہم ہندوستان میں مخالف تبدیلی مذہب قوانین ہیٹ اسپیچ، اقلیتی عقیدہ رکھنے والی برادریوں کے مکانات اور عبادتگاہوں کے انہدام میں تشویشناک اضافہ دیکھ رہے ہیں اور اسی وقت دنیا بھر کے لوگ مذہبی آزادی کا تحفظ کرنے تحت محنت کر رہے ہیں۔ بین الاقوامی آزادی، مذہب رپورٹ برائے ہندوستان برائے سال 2023 میں کہا گیا ہے کہ 28 ریاستوں کے مجملہ 10 ریاستوں میں تمام مذاہب کی تبدیلی کو روکنے سخت قوانین نافذ ہیں۔ ان میں بعض ریاستیں شادی کے مقصد سے جبری تبدیلی مذہب پر جرمانے بھی عائد کرتی ہیں۔ گزشتہ سال کے دوران مذہبی اقلیتی گروپس سے تعلق رکھنے والے چند ارکان نے تشدد سے ان کا تحفظ کرنے، مذہبی اقلیتی گروپس کے ارکان کے خلاف جرائم کی تحقیقات کرنے اور ان کے مذہبی یا عقیدے کی آزادی کا تحفظ کرنے حکومت کی صلاحیت اور آمادگی کو چیلنج کیا تھا۔ واضح رہے کہ ہندوستان نے پہلے ہی انسانی حقوق پر امریکی اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ کی سالانہ رپورٹ کو مسترد کر دیا تھا اور کہا تھا کہ یہ رپورٹ غلط معلومات اور غلط فہمیوں مبنی ہے۔ وزارت خارجہ نے گزشتہ سال کہا تھا کہ بعض امریکی عہدیداروں کے محرکات پر مبنی اور جانبدارانہ تبصرے سے ایسی رپورٹس کی ساکھ مزید متاثر ہوتی ہے۔ ہم امریکہ کے ساتھ اپنی شراکت داری کی قدر کرتے ہیں اور ہمارے لئے باعث تشویش مسائل پر فرداً فرداً کیساتھ تبادلہ خیال کرتے رہے ہیں۔ جاریہ سال کی رپورٹ میں امریکی اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ نے کہا کہ جبری تبدیلی مذہب پر امتناع کے قوانین کے تحت عیسائیوں اور مسلمانوں کو گرفتار کیا گیا۔ بعض مذہبی گروپس کا کہنا ہے کہ چند معاملات میں جھوٹے اور من گھڑت الزامات کے تحت مذہبی اقلیتی گروپس کے ارکان کو ہراساں اور قید کیا گیا۔ بعض معاملات میں قانونی مذہبی طریقوں پر عمل کرنے پر بھی انہیں ہراساں یا قید کیا گیا۔ اس بات کا نوٹ لیتے ہوئے کہ وزیر اعظم مودی نے قومی سطح پر یکساں سیول کوڈ وضع کرنے کی بات دہرائی ہے جبکہ مذہبی برادریوں کیلئے علحدہ قوانین کا نظام قائم کرنے کی کوئی بات نہیں کی گئی ہے۔

اسرو جاسوسی کیس میں سی بی آئی کی چارج شیٹ داخل

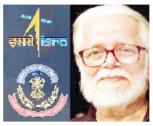

ترواننت پورم، 27/جون۔ (ایجنسیز) سی بی آئی نے 1994 کے 30 سال پرانے اسرو جاسوسی کیس میں خلائی سائنسداں نامبی نارائنن کو مبینہ طور پر پھنسانے کے سلسلے میں 5 لوگوں کیخلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ ترواننت پورم کی ایک عدالت میں داخل کی گئی اس چارج شیٹ میں کیرالہ کے سابق ڈی جی پی سمیت 5 افسران کو شامل کیا گیا ہے۔ سابق ڈی جی پی، سابق ڈپٹی ڈائرکٹر آئی بی آر بی، سابق اسپکٹر کیخلاف مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ چارج شیٹ میں مجرمانہ سازش (120-بی)، کسی کو جھوٹی دستاویز کیساتھ پھنسانا (167)، جھوٹے ثبوت جاری کرنا یا گڑھنا (193)، رضاکارانہ طور پر تکلیف پہنچانا (323) اور کسی کو اعتراف جرم کرنے پر مجبور کرنا (چارج شیٹ سیکشن 330 وغیرہ کے تحت دائر کی گئی تھی۔ مئی 2021 میں، سپریم کورٹ کی ہدایت پر سی بی آئی نے کیرالہ کے ان سابق پولیس افسران کے خلاف مقدمہ درج کیا۔

مختصر خبریں

مدھیہ پردیش میں سی اے اے کے تحت تین افراد کو ہندوستانی شہریت

بھوپال، 27/جون۔ (ایجنسیز) مدھیہ پردیش کے چیف منسٹر ڈاکٹر موہن یادو جمعرات کو شہریت ترمیمی قانون (سی اے اے) کے تحت ریاست کے پہلے تین درخواست دہندگان کو ہندوستانی شہریت کا سرٹیفکیٹ فراہم کریں گے۔ سرکاری معلومات کے مطابق ڈاکٹر یادو صبح وزارت میں درج فہرست ذات قبائل اور دیگر پسماندہ طبقے کے وظائف (اسکول اور کالج) کی تقسیم کا جائزہ لیں گے۔ اسکے بعد وہ سی اے اے کے تحت ریاست کے پہلے تین درخواست دہندگان کو ہندوستانی شہریت کا سرٹیفکیٹ فراہم کریں گے۔ دوپہر میں ڈاکٹر یادو بھوپال میں مجوزہ درخت لگانے کی تیاری سے متعلق میٹنگ کریں گے۔

ملک بھر میں یکم جولائی سے تین فوجداری قانون لاگو ہو جائیں گے

نئی دہلی، 27/جون۔ (ایجنسیز) مرکزی وزارت داخلہ آئندہ ہفتے سے تین نئے فوجداری قانون نافذ کرنے کی تیاری میں ہے۔ گرام پنچایت کی سطح پر 40 لاکھ افراد کو تربیت دی گئی ہے تاکہ عوام کو نئے قوانین اور ہر ایک پر ہونے والے اثر سے واقف کرایا جائے۔ 5,65,000 پولیس جیل/فارنسک/عدلیہ اور استغاثہ عہدیداروں کو نئے قوانین بھارتیہ نیائے سنہیتا 2023، بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہیتا 2023 اور بھارتیہ ساکشیہ اَدھینیم 2023 کی تربیت دی گئی ہے۔ یہ قوانین گذشتہ سال بنے تھے۔ یہ یکم جولائی سے لاگو ہو جائیں گے اور انگریزوں کے دور کے انڈین پینل کوڈ کو ڈاف کریمنل پروسیجر اور انڈین ایویڈنس ایکٹ کی جگہ لیں گے۔

ملک پانچویں بڑی معیشت، تو کسان پریشان کیوں؟ اکھلیش کا استفسار

نئی دہلی، 27/جون۔ (ایجنسیز) صدر جمہوریہ نے اپنی تقریر میں ملک کی معیشت کی ترقی کا ذکر کیا، جس پر اپوزیشن لیڈر اکھلیش یادو نے سوال اٹھائے ہیں۔ جب حکومت یہ دعویٰ کرتی ہے کہ یہ دنیا کی پانچویں سب سے بڑی معیشت ہے اور تیسری سب سے بڑی معیشت بن جائیگی، تو کسان کیوں پریشان ہیں؟ نوجوان بے روزگار کیوں ہیں؟ ملک میں اتنی مہنگائی کیوں ہے۔ دنیا کی پانچویں معیشت بننے کی جو کہانی سنائی جا رہی ہے کیا ہمارا کسان بھی اسی طرح خوش ہو گیا ہے؟۔ اگر ہم پانچویں بڑی معیشت ہیں تو اتنے بڑے پیمانے پر نوجوان بے روزگار کیوں ہیں؟۔

اپوزیشن قائدین کی اسپیکر لوک سبھا سے ملاقات

کرسی ءصدارت کی جانب سے ایمرجنسی کا حوالہ دیئے جانے پر ناراضگی کا اظہار

نئی دہلی، 27/جون۔ (ایجنسیز) لوک سبھا میں قائد اپوزیشن راہول گاندھی نے آج اسپیکر اوم برلا سے ملاقات کی اور کرسی ءصدارت کی جانب سے ایمرجنسی کا حوالہ دیئے جانے پر اپنی ناراضگی ظاہر کی۔ یہ واضح طور پر سیاسی حوالہ تھا اور اس سے گریز کیا جاسکتا تھا۔ اسے آئی سی جی جنرل سکریٹری کے سی وینو گوپال نے پارلیمنٹ ہاؤز میں ملاقات کے بعد نامہ نگاروں کو بتایا کہ یہ ایک رسمی ملاقات تھی جس کے دوران راہول گاندھی نے اسپیکر کی جانب سے ایوان میں ایمرجنسی کا حوالہ دیئے جانے کا مسئلہ اٹھایا۔ اسپیکر نے راہول گاندھی کو قائد اپوزیشن قرار دیا۔ جس کے بعد انہوں نے انڈیا بلاک کے دیگر شراکت داروں کیساتھ اسپیکر سے ملاقات کی۔ اس سوال پر کہ آیا راہول گاندھی نے ایوان میں ایمرجنسی کا حوالہ دیئے جانے کے مسئلہ اٹھایا؟ وینو گوپال نے کہا کہ ہم نے پارلیمنٹ کی کارکردگی کے بارے میں کئی چیزوں پر تبادلہ خیال کیا اور یقیناً یہ مسئلہ بھی زیر بحث آیا۔ انہوں نے کہا کہ راہول جی نے بحیثیت قائد اپوزیشن اسپیکر کو اس مسئلہ کے بارے میں بتایا اور کہا کہ اسپیکر یہ حوالہ دینے سے گریز کر سکتے تھے۔ یہ واضح طور پر ایک سیاسی حوالہ تھا۔

آج پارلیمنٹ میں نیٹ مسئلہ اٹھانے اپوزیشن کی تیاری

سنگین مسئلہ پر مودی حکومت کو حاشیہ پر لانے کی کوشش کا امکان

نئی دہلی، 27/جون۔ (ایجنسیز) ایک ایسے وقت جب نیٹ میڈیکل انٹرنس امتحان میں دھاندلیوں پر ملک بھر میں طلبہ کے احتجاج میں شدت پیدا ہوگئی ہے، اپوزیشن نے کہا ہے کہ وہ جمعہ کو پارلیمنٹ میں یہ مسئلہ اٹھائے گی۔ ذرائع نے بتایا کہ اپوزیشن اس مسئلے پر حکومت کو حاشیہ پر لانے کی کوشش کرے گی۔ صدر جمہوریہ کے مشترکہ سیشن سے خطاب پر تحریک تشکر پر بحث کے دوران اس مسئلے پر ہنگامہ ہونے کا امکان ہے۔ اس دوران ذرائع نے بتایا کہ حکومت اس مسئلے پر سبھی سوال کا جواب دینے کے لئے تیار ہے۔ انھوں نے کہا کہ نیٹ مسئلے پر ہرمکند کا رودانی کی گئی جن میں سی بی آئی تحقیقات سے لے کر خصوصی کمیٹی کی تشکیل تک شامل ہے۔ یہ کمیٹی مقریب اپنی رپورٹ پیش کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ اس سیشن کے دوران امتحانی پرچوں کے افشاء اور نقل نویسی کے خلاف سخت قوانین بنائے جائیں گے اور خلاٹیوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ جمعہ کو یہ مسئلہ اٹھائے جانے کی صورت میں وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان اس کا جواب دیں گے۔ پیر کو جب پردھان رکن لوک سبھا کی حیثیت سے حلف لے رہے تھے، اپوزیشن ارکان نے نیٹ نیٹ کے نعرے لگاتے ہوئے انھیں نشانہ بنایا تھا۔ صدر جمہوریہ مرمو نے اپنے خطاب میں حالیہ امتحانی دھاندلیوں کا تذکرہ کیا ہے اور کہا ہے کہ حکومت منصفانہ تحقیقات کی پابند ہے۔ جمعرات کی شام ایک اجلاس میں اپوزیشن نے کسی بھی دیگر مسئلے سے پہلے نیٹ کا معاملہ اٹھانے کا فیصلہ کیا جس پر زبردست عوامی برہمی پائی جاتی ہے۔ 4 جون کو جب نیٹ کے نتائج سامنے آئے تب سے ملک بھر میں پرچوں کے افشاء اور ترجیحی نشانات پر مظاہرے ہو رہے ہیں۔

ملک ہندو راشٹر نہیں ہے، انتخابات نے ثابت کر دیا

جب تک ہندوستان سیکولر ہے، اس کا آئین بھی سیکولر۔ ماہر معاشیات امرتیہ سین کا ادعاء

کولکاتا، 27/جون۔ (ایجنسیز) نوبل انعام یافتہ امرتیہ سین نے کہا کہ حال ہی میں برآمد ہونے والے لوک سبھا انتخابات کے نتائج اس بات کی جانب اشارہ کرتے ہیں کہ ہندوستان ہندو راشٹر نہیں ہے۔ امریکہ کے لوکاتا پنچیٹ امرتیہ سین نے نئے نظام کے تحت لوگوں کو بغیر ساعت جنیل میں قید کئے جانے پر بھی ناراضگی کا اظہار کیا۔ بیتابی سبھاش چندر بوس بین الاقوامی ایئرپورٹ پر ایک بنگالی نیوز چینل سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان ہندو راشٹر نہیں ہے' یہ بات انتخابی نتائج سے بھی ظاہر ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا' ہم ہمیشہ ہر انتخاب کے بعد تبدیلی کی امید کرتے ہیں۔ پہلے (بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت کے دوران) جو کچھ ہوا مثلاً لوگوں کو بغیر ساعت کے سلاخوں کے پیچھے ڈالنا اور امیر اور غریب کے درمیان کھائی کو چوڑا کرنا' وہ اب بھی جاری ہے اسے روکنا ہوگا۔ سیاسی طور پر آزاد خیالات کی ضرورت ہے خاص طور پر جب تک ہندوستان ایک سیکولر ملک ہے اور اس کا آئین بھی سیکولر ہے۔ انہوں نے مزید کہا' مجھے نہیں لگتا کہ ہندوستان کو ہندو راشٹر میں بدلنے کی سوچ صحیح ہے۔ امرتیہ سین کا خیال ہے کہ نئی وزارت کونسل سابقہ وزارت کونسل کی نقل ہے۔ وزرا کے اب بھی وہی قلمدان ہیں۔ معمولی پھیر بدل کے باوجود' سیاسی طور پر طاقت ور لوگ آج بھی طاقت ور ہیں۔

جس ان کا بچپنا گزرا تھا اور ہندوستان میں برطانوی راج تھا تو لوگوں کو بغیر ساعت جنیل میں قید کئے جانے پر ناراضگی تھی۔ انہوں نے کہا' میرے بہت سے چچا اور چچازاد وں کو بغیر کسی مقدمے کے جنیل میں ڈال دیا گیا تھا۔ انہیں امید تھی کہ ہندوستان اس سے آزاد ہو جائیگا۔ یہ سلسلہ سابق حکومتوں میں بھی بنا رہیگا' ہوا اور کوئی تبدیلی نہیں ہوئی لیکن موجودہ حکومت کے تحت یہ زیادہ رائج ہے۔ ایودھیا میں رام مندر کی تعمیر کے باوجود فیض آباد اور لوک سبھا سیٹ سے بی جے پی کے ہارنے پر سین نے کہا کہ ملک کی اصل شناخت کو دبانے کی کوشش کی گئی۔ رام مندر اتنا پیسہ خرچ کر کے بنایا گیا تھا۔ ہندوستان کو ایک ہندو راشٹر کے طور پر پیش کرنا' جو مہاتما گاندھی' رابندر ناتھ ٹیگور اور نیتاجی سبھاش چندر بوس کے ملک میں نہیں ہونا چاہیے تھا۔ یہ ہندوستان کی اصل شناخت کو نظر انداز کرنے کی کوشش ہے اور اسے بدلنا ہوگا۔

یوپی میں ماں نے ہی چار بچوں کو ندی میں ڈبو دیا، تین کی لاشیں برآمد

اورپا، 27/جون۔ (ایجنسیز) اترپردیش کے ضلع اورپا کے پھپھوند علاقے میں گھریلو تنازعہ کی وجہ سے شادی شدہ خاتون نے اپنے چار بچوں کو ندی میں ڈبا کر مارنے کی کوشش کی جس میں تین بچوں کی موت ہوگئی جبکہ چوتھا بچ گیا۔ علاقے کے گاؤں اٹاربوا شمبو پر پنکا (27) کی شادی اٹاوہ کے بسریر باشندہ اویش سے ہوئی تھی۔ جس سے چار بچے ہیں۔ دو سال پہلے شوہر اویش کی کرنٹ لگنے سے موت ہوئی۔ اسکے بعد پر پنکا پچازاد یوورا ویا باشندہ آکیش کیساتھ بیوی کے طور پر ساتھ رہنے لگی۔ پچھلے دنوں سے دونوں میں تنازع چل رہا تھا۔ اس پر جمعرات کی صبح پر پنکا اپنے چار بچوں کو لے کر گھر سے نکل پڑی اور آتو کو کے کیشم پور میں سنگند ندی کے گھاٹ پر پہنچ گئی۔ جہاں سے پر پنکا نے اپنی رشتہ دار گیتا کو فون کر کے کہا کہ وہ مرنے جا رہی ہے اور فون کاٹ دیا۔

اڈوانی ایمس سے ڈسچارج

نئی دہلی، 27/جون۔ (ایجنسیز) سینئر بی جے پی لیڈر لال کرشن اڈوانی کو جمعرات کو ایمس سے ڈسچارج کر دیا گیا۔ انھیں چھاتی کی رات دہلی کے ایمس میں شریک کیا گیا تھا۔ مختلف شعبوں کے ماہر ڈاکٹرس کی ایک ٹیم نے 96 سالہ سابق نائب وزیر اعظم کی صحت کا جائزہ لیا اور معلوم ہوا کہ انکے چھوٹا پیرو بیجر کیا گیا۔ اڈوانی کرشمیٹی سے متعلق مسائل کیلئے شریک کیا گیا تھا اور انھیں ڈسچارج کر دیا گیا۔ اڈوانی اٹل بہاری واجپائی کے دور میں نائب وزیر اعظم اور مرکزی وزیر داخلہ تھے۔

بہار میں پھر ایک پل گر گیا

اندرون 10 یوم چوتھا واقعہ

کشن گنج، 27/جون۔ (ایجنسیز) بہار میں صرف اندرون 10 یوم اپنی نوعیت کا چوتھا واقعہ جمعرات کو کشن گنج ضلع میں پیش آیا۔ ضلع کشن گنج میں چھوٹی ندی پر تعمیر ایک پل منہدم ہوگیا۔ ضلع مجسٹریٹ نتھار سنگھا نے کہا کہ بہادر گنج بلاک میں واقع یہ پل 70 میٹر لمبا اور 12 میٹر چوڑا تھا۔ یہ پل 2011 میں ماڈ باندھ پر تعمیر کیا گیا تھا۔ ماڈ پا ایک چھوٹی معاون ندی ہے جو کنکائی ندی کو مہانندا سے جوڑتی ہے۔ نیپال میں ٹیکٹانک ایریا میں شدید بارش کی وجہ سے پانی کی سطح میں اچانک اضافہ ہوا ہے۔ جس کے دباؤ سے پل کا ایک ستون گر گیا اس واقعے میں کوئی زخمی نہیں ہوا۔

نئے فوجداری قوانین کے نفاذ کیخلاف سپریم کورٹ میں پی آئی ایل

قوانین کا جائزہ لینے ماہرین کی ایک کمیٹی فوری طور پر تشکیل دینے کی درخواست

نئی دہلی، 27/جون۔ (ایجنسیز) نوآبادیاتی دور کے تعزیرات ہند' ضابطہ فوجداری اور قانون شواہد کو تبدیل کرتے ہوئے نئے فوجداری قوانین کے نفاذ کیخلاف سپریم کورٹ میں ایک مفاد عامہ کی درخواست داخل کی گئی ہے۔ یہاں یہ تذکرہ مناسب ہوگا کہ عدالت عظمیٰ نے جاریہ سال مئی میں ایک مماثل درخواست کو قبول کرنے سے انکار کر دیا تھا اور کہا تھا کہ اسے مسترد کیا جا چاہیئے۔ تازہ درخواست جو ایڈوکیٹ سنجیو مہوترا کے ذریعہ داخل کی گئی ہے اس میں یہ ہدایات جاری کرنے کی گزارش کی گئی ہے کہ تینوں فوجداری قوانین بھارتیہ نیائے سنہیتا (بی این ایس) بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہیتا (بی این ایس ایس) اور بھارتیہ ساکشیہ اَدھینیم (بی ایس اے) کے مسودوں ہونے کا جائزہ لینے ماہرین کی ایک کمیٹی فوری تشکیل دی جائے۔ پی آئی ایل میں کہا گیا کہ بھارتیہ نیائے سنہیتا میں 1860ء کی تعزیرات ہند کے بیشتر جرائم شامل ہیں۔ اس میں کیوبنگ سروپس کو سزا کی شکل دی گئی ہے۔ بغاوت اب کوئی جرم نہیں۔ اس کے بجائے ہندوستان کی اقتدار اعلیٰ اتحاد و یکجہتی کو خطرہ میں ڈالنے والی حرکتوں کو ایک نیا جرم بنایا گیا ہے۔ بھارتیہ نیائے سنہیتا میں دہشت گردی کو جرم کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ پی آئی ایل میں کہا گیا کہ بھارتیہ ناگرک سرکشا سنہیتا 2023 کے تحت 15 روزہ پولیس تحویل کی اجازت دی گئی ہے جسے عدالتی تحویل کے ابتدائی 40 یا 60 دن یا 60 یا 90 دن کے عرصہ میں مجاز قرار دیا جاسکتا ہے۔ اسکے نتیجہ میں اگر 15 روزہ پولیس تحویل ختم نہ ہوئی تو پورے عرصہ کیلئے ضمانت دینے کیلئے انکار کیا جاسکتا ہے اور اس دفعہ کا بیجا استعمال ممکن ہے۔ درخواست میں مزید کہا گیا کہ پارلیمنٹ میں قوانین کی منظوری بے قاعدہ رہی ہے کیونکہ تینوں بلوں کی منظوری کے موقع پر کئی ارکان کو معطل کر دیا گیا تھا اور بہت کم افراد نے بلوں کی منظوری میں حصہ لیا۔ درخواست میں سابق چیف جسٹس آف انڈیا این وی رمنا کی تقریر کا حوالہ دیا گیا۔

یوپی میں مسلم شخص کی اراضی پر جبراً قبضہ!

مین پوری، 27/جون۔ (ایجنسیز) ملک کے مختلف مقامات پر اقلیتی طبقے کے ارکان کو کسی نہ کسی بہانے سے نشانہ بنانے کا سلسلہ جاری ہے۔ اترپردیش کے مین پوری کو راوالی میں سنگھراں جماعت کے شرپسندوں اور لینڈ مافیا نے بلڈوزرس اور ہتھیاروں کے ذریعے منور خان نامی ایک مسلمان کی اراضی جبراً ہتھیالی۔ ایسا الزام لگایا گیا ہے ان لوگوں نے منور خان کے خاندان کی خواتین اور بزرگوں کے ساتھ بھی بدسلوکی کی اور انھیں جان سے مارنے کی دھمکیاں دیں۔ منور خان کے بیٹے بی ایس ایف اور یوپی پولیس میں خدمات انجام دے رہے ہیں لیکن اس کے باوجود ان کے ساتھ مقامی غنڈوں نے بیسلوک کیا۔

نیٹ کیس: سی بی آئی کی پہلی گرفتاریاں

نئی دہلی، 27/جون۔ (ایجنسیز) سی بی آئی نے جمعرات کو نیٹ یو جی پیپر لیک کیس میں پہلی گرفتاریاں کرتے ہوئے پٹنہ میں دو افراد کو اپنی تحویل میں لے لیا۔ منیش کمار اور آشوتوش کمار نے مبینہ طور پر امتحان سے قبل میڈیکل انٹرنس امتحان کے بعض امیدواروں کو محفوظ رہائش فراہم کی تھی جہاں انھیں افشاء شدہ پرچہ سوالات اور جوابات کی 'Key' دی گئی۔ ان دونوں کو پٹنہ کی ایک خصوصی عدالت میں پیش کیا گیا جس نے انھیں عدالتی تحویل میں دے دیا۔

بہار میں دوسری جگہ کا مال برداشت نہیں: اشونی

پٹنہ، 27/جون۔ (ایجنسیز) لوک سبھا انتخابات 2024 میں ٹکٹ نہ ملنے پر بہار بی جے پی کے سینئر لیڈر اشونی کمار چوبے کے صبر کا پیمانہ آخر کار ٹوٹ گیا۔ اشونی چوبے نے بہار بی جے پی کے ریاستی صدر اودا نواتھی یاترا تنخیش کمار کے خلاف محاذ کھول دیا۔ اشونی چوبے کے ایک بیان نے بہار سے لے کر دہلی تک سیاسی ہلچل مچا دی۔

خواتین کے لیے خاص تحفہ
انیس خواتین
خواتین کی ہمدم
خواتین کے لیے اہم
خواتین کے لیے مخصوص
ANIS KHAWATEEN
Dehlvi Remedies
Mfd. by The Makers of Dehlvi Remedies the formidable brand of دھلوی
Sana Herbals (P) Ltd
238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 Customer Care:95550 94254
Sole Distributor for Telangana & Andhra Pradesh For Trade Enquiry
9392310169, 9391019061 9958870007
Email: sanaherbals@gmail.com info@sanaherbals.com
25 TRUST AND PURITY
UIN-DL-27SAU-01/2024

قدرتی حسن و جمال
نسرینا ہیر ٹانک بالوں کی جڑوں کو غذا پہنچا کر بالوں کو مضبوط کرتا ہے اور لمبا گھنا کرتا ہے۔
• بالوں کو نرم ملائم اور چمکدار بناتا ہے۔
• روسی کو دور کرتا ہے۔
• سر درد کو آرام دیتا ہے۔
21 قیمتی جڑی بوٹیوں سے تیار
NASREENA HAIR TONIC
نسرینا ہیر ٹانک
available at amazon
Distributor
FAMOUS UNANI MEDICINE CENTRE
9885449773
Mfd by: NEW ROYAL PRODUCTS Mob: 7678343147
Unique Identification number DL-25SAU-01/2024